© rasailojaraid.com

اسلام، دہشت گردی اور مغربی لابیاں

سابق روسی صدر میخائیل گورباچوف کا حقیقت پسندانہ تجزیہ

سابق سوویت یونین کے آخری صدر گورباچوف نے یورپ اور یورپ کے ذرائع ابلاغ کو اسلام اور مغرب کے درمیان ٹکراؤ کی فضا پیدا کرنے سے خبردار کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت دنیا کے امن و سلامتی کے لیے اسلام اور مسلمانوں کو خطرہ بتانے کی جو مہم چلی ہوئی ہے، در اصل اس کے پیچھے ان شرپسند عناصر کا ہاتھ ہے جو یورپ کے ذرائع ابلاغ اور پالیسی ساز اداروں پر قابض ہیں۔

انھوں نے مزید کہا کہ میڈیا اور بعض مغربی سیاست دانوں کے لیے اپنے افکار و نظریات اور عزائم کی تکمیل کے لیے عوام کی تائید حاصل کرنے کی غرض سے کسی خارجی دشمن کا ہوا کھڑا کرنا ایک محبوب مشغلہ اور پسندیدہ عمل بنا ہو ہے۔ انھوں نے اس سیاست کو تمام مذاہب و ادیان کے ماننے والوں کے درمیان باہمی میل جول اور آپسی تعلق و تعاون کے لیے سنگین خطرہ قرار دیا۔ انھوں نے خبردار کیا کہ اسلام کو دشمن بنا کر پیش کرنے کی سیاست سے دنیا دو دینی اور مذہبی متحارب کیمپوں میں بٹ جائے گی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ دنیا مشرق و مغرب کے درمیان سرد جنگ کے خاتمہ کے بعد ایک بار پھر ایسی جنگ میں داخل ہوگی جس میں ایک طرف اسلام ہوگا اور دوسری طرف یورپ۔ گورباچوف نے، جو اپنے عرب امارات کے دورہ کے موقع پر کثیر الاشاعت انٹرنیشنل ہفت روزہ "المسلمون" سے گفتگو کر رہے تھے، کہا کہ انسانی تہذیب و تمدن کے لیے اسلام اور مسلمان کبھی بھی خطرہ نہیں رہے ہیں بلکہ انسانی تمدن اور انسانی علوم و فنون کی حفاظت و ترقی میں انھوں نے

© rasailojaraid.com